شاہ عبدالقادرؒ کے اردو ترجمۂ قرآن کا تحقیقی ولسانی مطالعہ، ڈاکٹر محمد سلیم خالد۔ ناشر: ادارۂ یادگارِ غالب، پوسٹ بکس ۲۲۶۸، ناظم آباد کراچی۔ فون: ۳۶۶۸۶۹۹۸۔ صفحات: ۲۶۴۔ قیمت (مجلد): ۴۰۰ روپے۔

شاہ عبدالقادر (۱۱۶۷ھ-۱۲۳۰ھ) کا اردو ترجمۂ قرآن مجید ۱۸۲۹ء میں دہلی سے شائع ہوا، جسے بالعموم پہلا اردو ترجمہ قرار دیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر جمیل جالبی کے اندازے کے مطابق اب تک ۱۶۴ سے زائد مترجمین نے اپنے اپنے انداز میں قرآن مجید کے اردو ترجمے کیے ہیں۔

ترجمہ نویسی ایک مشکل فن ہے۔ کیونکہ ہر زبان ایک مخصوص تہذیبی اور ثقافتی مزاج رکھتی ہے۔ جب ایک زبان کی تخلیق کا دوسری زبان میں ترجمہ کیا جاتا ہے، تو دونوں زبانوں کے مزاج کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ ترجمۂ قرآن مجید تو اور بھی نازک اور مشکل کام ہے۔

زیرنظر کتاب کے مصنف نے ترجمۂ قرآن مجید کی ضرورت و اہمیّت اجاگر کرنے کے بعد شاہ عبدالقادرؒ کے حالات اور ان کی علمی خدمات کا ذکر کیا ہے۔ ترجمے کی خصوصیات کے ساتھ ان کے ترجمۂ قرآن کا لسانی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ لغت اور لسانیات سے دل چسپی رکھنے والوں کے لیے یہ لسانی مطالعہ معلومات افزا ہوگا۔

مصنف نے بتایا ہے کہ مختلف لغات میں کسی ایک لفظ یا محاورے کے کیا کیا معنی ہیں، اور شاہ عبدالقادرؒ نے تمام لغات سے ہٹ کر کوئی نیا معنی اختیار کیا ہے اور اس میں کیا انفرادیت ہے؟ ان کے خیال میں ''یہ ترجمۂ قرآن مجید محض ترجمہ نہیں بلکہ ادبی ولسانی خوبیوں کا خزانہ ہے اور شاہ صاحب کی عبقریت اور زبردست لسانی شعور کا زندہ و جاوید ثبوت ہے'' (ص۲۳۴)۔ بقول ڈاکٹر جمیل جالبی: ''یہ ترجمہ اردو ہندی لغت کا ایک بڑا خزانہ ہے۔ اس ترجمے کو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ شاہ عبدالقادر عام لفظوں کو نئے معنی پہنا کر انھیں نئی زندگی دے رہے ہیں''۔ (رفیع الدین ہاشمی)

نماز (کتاب الصلوٰۃ)، تشریح: مولانا سیّدابوالاعلیٰ مودودی۔ ناشر: البدر پبلی کیشنز، راحت مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۳۳۳-۴۱۷۳۰۶۶۔ صفحات (بڑا سائز): ۳۳۴۔ قیمت: ۳۵۰ روپے۔

یہ کتاب سیّد مودودی کے دروسِ حدیث پر مشتمل ہے جو مشکوٰۃ المصابیح کے باب الصلوٰۃ کی تشریح پر مبنی ہے، جن میں نماز سے متعلّق جملہ اُمور، تعلیمات، ہدایات اور نکات کو واضح کیا گیا ہے۔

یہ سلسلۂ درسِ قرآن و حدیث ۱۹۶۱ء سے ۱۹۶۳ء تک جاری رہا(کیونکہ جنوری ۱۹۶۴ء میں مولانا مودودی کو گرفتار کرلیا گیا اور پھر ایک عرصے تک وہ اس سلسلے کو جاری نہ رکھ سکے)۔ان دروس میں ہر خاص و عام شرکت کرتا اور علم کے نور سے قلب و ذہن کو منور کرتا۔ یہ قیمتی درس بھی یقیناً فضا کے اندر تحلیل ہوجاتے، مگر اللہ تعالیٰ نے میاں خورشید انور صاحب کو ہمت اور توفیق عطا فرمائی کہ انھوں نے یہ درس ریکارڈ کر لیے، جس کا نتیجہ آج اس کتاب کی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔

اس کتاب کے مندرجات، ترتیب، تدوین اور موضوعات کی وسعت کے بارے میں محترم میاں طفیل محمد رحمۃ اللہ علیہ کی یہ بات قابلِ توجہ ہے کہ: ''اس موضوع پر اس قدر معتبر، مستند، مفصل اور عام فہم رہنمائی کرنے والی کوئی اور کتاب اُردو زبان میں موجود نہیں ہے۔ لہٰذا، میرے نزدیک نماز اور اس کے جملہ مسائل کے بارے میں صحیح معلومات اور رہنمائی کے طالب حضرات کے لیے یہ کتاب نعمتِ خداوندی ہے'' (ص ۱۸)۔اسی طرح محترم نعیم صدیقی مرحوم و مغفور نے تحریر فرمایا ہے کہ: ''ان دروس میں نماز کے ضروری مسائل واحکام کی تشریح کی گئی ہے اور بڑی محبت سے دلوں کے کانٹے چننے کی کوشش کی ہے'' (ص ۲۰)۔واقعہ یہ ہے کہ اس کتاب کو اگر گھروں میں اہلِ خانہ اجتماعی مطالعے کا محور بنا کر رمضان کی ساعتوں کو نفع بخش بنائیں تو یہ عمل انھیں بہت سی کتابوں سے بے نیاز اور بے شمار حسنات سے مالا مال کردے گا۔

کتاب کی تدوین کے لیے بدرالدجیٰ صاحب کی محنت قابلِ داد ہے۔ یاد رہے یہ کتاب اس سے قبل افاداتِ مودودی کے نام سے شائع ہوئی تھی، مگر موجودہ پیش کش خوب تر ہے۔(سلیم منصور خالد)

• سیدنا ابوبکر صدیق، شخصیت اور کارنامے• سیدنا عمر فاروق، شخصیت اور کارنامے،• سیدنا عثمان بن عفان، شخصیت اور کارنامے،• سیدنا علی ابن ابی طالب، شخصیت اور کارنامے، تالیف: ڈاکٹر علی محمد محمد الصلابی۔ترجمہ: شمیم احمد خلیل۔ ناشر: مکتبہ الفرقان، خان گڑھ، مظفر گڑھ۔ فون: ۳۷۲۳۲۲۹۴۔ صفحات (علی الترتیب): ۵۶۰، ۸۴۸، ۵۶۰، ۱۲۴۰۔ قیمت (علی الترتیب): ۹۰۰ روپے، ۱۱۵۰ روپے، ۹۰۰ روپے، ۱۳۰۰ روپے۔

تاریخ نویسی ان چند علوم میں سے ہے، جن پر مسلمان اہلِ علم نے آغاز ہی سے توجہ دی اور